ردّ قادیانیت میں متعدد کتابیں لکھیں اور قادیانیوں کے عقائد کا پردہ چاک کر کے ان کے مذموم عزائم سے مسلمانوں کو خبردار کیا۔ ۲۱ سال کی عمر میں ہی جب مولانا منظور احمد چنیوٹی نے تدریس شروع کی تو ساتھ ہی قادیانیت کے باطل عقائد کے رد میں تقریروں اور تحریروں کا ایک سلسلہ شروع کر دیا۔ تحریک ختم نبوت میں اس قدر سرگرم ہوئے کہ بیسیوں دفعہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ بلدیہ چنیوٹ کے چیئر مین منتخب ہوئے۔ بعدازاں تین مرتبہ صوبائی اسمبلی کے رکن بنے مگر ان کا مشن وہی رہا۔ وہ اپنی ہر حیثیت سے ردّ قادیانیت پر کام کرتے رہے یہاں تک کہ مرزائیوں کو ان کے باطل عقائد کی وجہ سے غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ اس ساری جدوجہد کے دوران مولانا چنیوٹی نے قادیانیوں کے دجل وفریب کو پوری دنیائے اسلام کے سامنے طشت ازبام کیا اور اس سلسلہ میں چالیس سے زیادہ اسلامی ملکوں کے دورے کیے۔

بعدازاں انہوں نے قادیانی مرکز ربوہ شہر کا نام تبدیل کرنے کے لئے جدوجہد شروع کر دی۔ کئی نام تجویز ہوئے اور نواں قادیان کے نام کا تو نوٹیفکیشن بھی جاری ہو گیا تھا مگر پھر اس کو نامناسب جان کر کسی دوسرے نام کے لئے کوشش شروع ہوئی۔ چنانچہ ۴ فروری ۱۹۹۹ء کو نیا نوٹیفکیشن جاری ہوا جس میں ربوہ کا نام چناب نگر رکھ دیا گیا۔

زیر تبصرہ کتاب میں ربوہ شہر کے نام کی اس تبدیلی کی ساری کارروائی جس میں مولانا منظور احمد چنیوٹی کی شبانہ روز جاں گسل جدوجہد شامل ہے بڑے مربوط انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اس کارروائی کے ضمن میں اخبارات میں خبریں شائع ہوتی رہیں۔ ان اخبارات کے متعلقہ حصوں کی فوٹو کاپیاں کتاب کے ایک باب میں جمع کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اس سلسلہ میں جاری ہونے والے نوٹیفکیشن بھی کتاب میں موجود ہیں۔ یوں یہ کتاب اپنے عنوان پر ایک مکمل تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔

کتاب میں تمام متعلقہ ریکارڈ بڑی محنت کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ کتاب مضبوط جلد میں محفوظ اور حسب حال ٹائٹل سے مزین ہے۔

☆ ☆ ☆